

12666 - كفار كے تہواروں كے لئے تيا كرده كھانے كھانا جائز نہيں

سوال

كيا مسلمان كے لئے مشركوں يا اہل كتاب كے تہواروں كے تيار كرده كھانے كھانا اور ان كے تہواروں كے وجہ سے ان كا عطيه وصول كرنا جائز ہے؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

يہودیوں يا نصاري يا مشركوں كے اپنے تہواروں پر تيار كرده كھانے مسلمان شخص كے لئے كھانے جائز نہيں، اور نہ مسلمان كے لئے جائز ہے کہ ان كے عيد اور تہوار كے بنا پر ان سے ہديہ وصول كریے، اس لئے کہ اس میں ان كے عزت و تكريم اور ان كے ديني شعائر كے ترويج میں ان كے حوصلہ افزائي اور ان كے تہواروں میں ان كے خوشي و سرور میں ان كے ساتھ مشاركت ہے۔

اور ایسا كرنے سے ہوسكتا ہے کہ ان كے تہوار اپنانے میں يہي تہوار ہمارے بھي بن جائیں، يا پھر كم از كم ايك دوسرے كو كھانے كے دعوت كا تبادلہ شروع ہو جائے ہمارے اور ان كے تہواروں میں ايك دوسرے كے ہديہ جات كا تبادلہ ہونے لگے، جو کہ ايك فتنہ اور دين میں نئي چیز اور بدعت ہے، نبی كريم صلي اللہ علیہ وسلم سے صحيح حديث میں ثابت ہے کہ آپ صلي اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس كس نے بھي ہمارے اس دين میں كوئي نئي چیز نکالي جو اس میں سے نہيں تو وہ مردود ہے)

جیسا کہ ان كے تہواروں كے بنا پر انہیں كسي بھي قسم كا كوئي ہديہ دینا بھي جائز نہيں ہے .